12309 ـ يوم الجمعہ كی فضيلت

سوال

آپ كونسے دن كو مقدس شمار كرتے ہيں، اور آپ كے ليے وہ ہفتہ وار چھٹی اور آرام اور عبادت كا دن ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

يہ معلوم ہونا ضروری ہے كہ مسلمان كی سارى زندگی اللہ تعالى كی عبادت ہے، اور اس كے ليے كوئی ايسا دن نہيں جو عبادت كے ليے خاص ہو، مسلمان شخص ہر وقت اللہ تعالى كی عبادت ميں مشغول رہتا ہے، ليكن اللہ عزوجل نے اس امت ہمارے نبی محمد صلى اللہ عليہ وسلم كی امت محمديہ كے ليے ايك دن مخصوص كيا ہے، اور وہ ہفتہ كے ساتوں ميں افضل ترين دن ہے جسے جمعہ كا دن كہا جاتا ہے، اس كی فضيلت ميں كئی ايك احاديث آئی ہيں:

ابو ہريرہ رضی اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" ہم سب سے آخرى ہيں، اور روز قيامت سے آگے ہونگے، انہيں ہم سے قبل كتاب دی گئی اور ہم ان كے بعد، يہ وہ دن دن ہے جس ميں انہوں نے اختلاف كيا، اللہ تعالى نے اس ميں ہميں ہدايت دی، كل يہوديوں كا ہے، اور اس كے بعد والا عيسائيوں كے ليے "

صحيح بخارى الجمعۃ حديث نمبر (487).

اور ابو ہريرہ رضی اللہ تعالى عنہ ہی بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" سب سے بہترين دن جس ميں سورج طلوع ہوتا ہے وہ جمعہ كا دن ہے، اس ميں آدم عليہ السلام پيدا كيے گئے، اور اسی دن جنت ميں داخل گئے، اور اسی دن اس سے نكالے گئے "

صحيح مسلم الجمعۃ حديث نمبر (1410).

طارق بن شہاب بيان كرتے ہيں كہ ايك يہود نے عمر رضی اللہ تعالى عنہ سے كہا: اے امير المومنين اگر ہم پر يہ آيت نازل ہوتی:

اليوم اكلمت لكم دينكم و اتممت عليكم نعمتی و رضيت لكم الاسلام دينا.

آج کے دن میں نے تمہارے لیے تمہارے دین کو مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت کو پورا کر دیا، اور تمہارے لیے اسلام کو دین ہونے پر راضی ہو گیا.

ہم اس دن کو عید کا تہوار بنا لیتے، تو عمر رضی اللہ تعالی کہنے لگے:

میں جانتا ہوں کہ یہ کس دن نازل ہوئی، یہ آیت یوم عرفہ میں جمعہ والے دن نازل ہوئی تھی"

صحیح بخاری کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ حدیث نمبر (6726).

اس دن کے اجروثواب کے بیان کے متعلق یہ حدیث جسے مسلم رحمہ اللہ تعالی نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" نماز پنجگانہ اور جمعہ دوسرے جمعہ تك ان دونوں کے مابین گناہوں کا کفار ہے جب تك کبیرہ گناہ کا ارتکاب نہ کیا جائے "

صحیح مسلم کتاب الطہارۃ حدیث نمبر (342).

اور ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو مسجد کے ہر دروزاے پر فرشتے کھڑے ہو کر پہلے آنے والے کو پہلے لکھتے ہیں، اور جب امام بیٹھ جائے تو وہ اپنے رجسٹر لپیٹ کر ذکر سننے آ جاتے ہیں، سب سے پہلے آنے والا شخص اس کی طرح ہے جس نے اونٹ قربان کیا ہو، اوراس کے بعد اس کی طرح جس نے گائے قربان کی اور اس کے بعد جس نے مینڈھا قربان کیا ہے، پھر وہ جس نے مرغی قربان کی ہو پھر وہ جس نے انڈا قربان کیا ہو "

صحیح بخاری الجمعۃ حدیث نمبر (1416).

ایك حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تمہارا سب سے افضل ترین دن جمعہ کا دن ہے، اس میں آدم علیہ السلام پیدا کیے گئے، اسی میں فوت ہوئے، اور اس دن صور پھونکا جائےگا، اور اسی میں بے ہوشی طاری ہو گی، لہذا مجھ پر اس دن درود کثرت سے پڑھو، کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے "

صحابہ نے عرض کیا: ہمارا درود آپ پر کیسے پیش کیا جائیگا حالانکہ آپ تو مٹی ہو چکے ہونگے؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" یقینا اللہ عزوجل نے زمین پر انبیاء کا جسم کھانا حرام کر رکھا ہے "

سن ابو دواد سنن نسائی، علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الترغیب و الترھیب حدیث نمبر (659) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور ایک حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے جمعہ کے روز غسل کیا اور غسل کروایا، اور صبح جلد آ کر آگے بیٹھا، اور چل کر آیا سوار نہ ہوا، اور امام کے قریب ہو کر خاموشی سے سنا اور لغو کام نہ کیا تو اسے ہر قدم کے بدلے اس کے مسنون روزے اور قیام کا اجروثواب حاصل ہوتا ہے "

مسند احمد، جامع ترمذی، علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الترغیب والترھیب حدیث نمبر (687) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اس دن میں ایک ایسا وقت ہے جس میں انسان نماز ادا کر رہا ہو اور اللہ تعالی سے جو بھی مانگے تو اللہ تعالی اسے ضرور دیتا ہے، اور ہاتھ سے اس کے کم ہونے کا اشارہ کیا"

صحیح بخاری الجمعہ حدیث نمبر (883).

انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جمعہ کے روز اس گھڑی کو تلاش کرو جس کی امید کی جاتی ہے کہ وہ جمعہ کے روز عصر سے لیکر غروب شمس کے درمیان ہو "

اسے ترمذی نے روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الترغیب و الترھیب حدیث نمبر (700) میں صحیح قرار دیا ہے.

واللہ اعلم .